

## 174619- کیا اللہ تعالیٰ کی رحمت سے نامیدی کفر شمار ہوگی؟

سوال

اگر کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی رحمت سے نامید ہو جائے تو کیا وہ سورت یوسف کی آیت نمبر 87 کی روشنی میں کافر ہو جائے گا؟

پسندیدہ جواب

سورت یوسف میں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

**{إِنَّمَا لَيْسَ مِنْ رَفِيقِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ}.**

ترجمہ : یقیناً اللہ تعالیٰ کی رحمت سے صرف کافر قوم ہی مایوس ہوتی ہے۔ [یوسف : 87]

اس آیت کریمہ میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوسی اور نامیدی کافروں کی صفت ہے، تاہم اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ جس شخص میں بھی کافروں والی صفت ہو تو وہ بھی انہی جیسا کافر ہو گا۔

یہ بات درست ہے کہ کبھی ایسا بھی ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوسی دائرہ اسلام سے نکالنے کا باعث بنے، اور کبھی یہ مایوسی کبیرہ گناہوں میں شمار ہو۔

اس حوالے سے اصول اور ضابطی یہ ہے کہ :

اگر کسی شخص کو اتنی زیادہ مایوسی ہو کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کی امید بالکل ختم ہو جائے کہ اللہ تعالیٰ اسے یا لوگوں کو تنگی کے بعد فراغی اور گناہ کے بعد معافی عطا نہیں کرے گا، اور یہ بات اللہ تعالیٰ کی رحمت، مغفرت اور معافی کی وسعت کا انکار کرتے ہوئے اور ناممکن سمجھتے ہوئے کرے تو یہ کفر ہے؛ کیونکہ اس صورت میں قرآن کریم کی اور دیگر قطعی نصوص کا واضح انکار ہے، نیز اس میں اللہ تعالیٰ کے بارے میں بد ظنی بھی شامل ہے، اللہ تعالیٰ کی رحمت کی وسعت کے حوالے سے اللہ تعالیٰ کا فرمان بحق ہے کہ : **{وَرَحْقَى وَسَعْتَ كُلَّ شَيْءٍ}**۔ ترجمہ : اور میری رحمت ہر چیز سے وسیع ہے۔ [الاعراف : 156] جبکہ یہ شخص کہہ رہا ہے کہ اسے بخشنہیں جائے گا! اس نے رحمت کے بھر بے کnar کو بہت ہی محدود کر دیا ہے۔ واضح رہے کہ یہ اس وقت ہے جب وہ اس مضموم کا قائل بھی ہو؛ امام قرطبی رحمہ اللہ نے اپنی تفسیر (5/160) میں اس کی وضاحت فرمائی ہے۔

اور اگر اللہ تعالیٰ کی رحمت سے نامیدی گناہوں کی سنگینی کی وجہ سے ہو کہ گناہ ہی ایسا بھی انک ہے کہ جس کی مغفرت اور معافی بعید نظر آتی ہو، یا پھر اللہ کی رحمت سے نامیدی اللہ تعالیٰ کے کوئی قدری فیصلوں جیسے کہ رزق اور اولاد وغیرہ کے حوالے سے مایوسی ہو جائے، لیکن امید کا بندھن پھر بھی قائم ہو تو یہ کفر نہیں البتہ کبیرہ گناہ ہے، اسے بالاجماع کبیرہ گناہوں میں شمار کیا گیا ہے؛ کیونکہ ایسی نامیدی پر بہت ہی شدید و عید ہے جیسے کہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان میں ہے : **{إِنَّمَا لَيْسَ مِنْ رَفِيقِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ}.** ترجمہ : یقیناً اللہ تعالیٰ کی رحمت سے صرف کافر قوم ہی مایوس ہوتی ہے۔ [یوسف : 87] اسی طرح اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے کہ : **{وَمَنْ يَفْلُطْ مِنْ رَحْمَةِ رَبِّهِ إِلَّا أَشْأَلَوْنَ}**۔ ترجمہ : اپنے رب کی رحمت سے گمراہ لوگ ہی مایوس ہوتے ہیں۔ [اجرج : 56]

اس حوالے سے مزید تفصیلات کا مطالعہ کرنے کے لیے درج ذیل کتب سے استفادہ کریں :

"تفسیر قرطبی" : (5/160)، "الزواجر عن اقتراح الكبار" ازاں حجر یمنی (الکبیرۃ الاربعون)، "شرح العقيدة الطحاوية" ازاں صالح آں ایش (1/552)، اور "الموسوعۃ الفقہیۃ الکھویۃ"

(200/7)

والله عالم